The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran القُرآن الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) اردو ترجمہ بمعہ عربی (حضرت شاہ عبدِالقادر)

سورة الجاثية

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

.1	حٰم
.2	اتارا کتاب کا ہے اللہ سے، جو زبردست ہے حکمت والا۔
.3	بیشک آسمانوں میں اور زمین میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں ماننے والوں کو۔
.4	اور تمہارے بنانے میں (بھی) اور جتنے بکھیرتا ہے جانور پتے (نشانیاں) ہیں ایک لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں۔
.5	اور بدلنے میں رات دن کے، اور جو اُتاری اللہ نے آسمان سے (ذریعہ) روزی (بارش) پھر جلایا (زندہ کیا) اس سے زمین کو مر گئے پیچھے (مردہ ہونے کے بعد)، اور بدلنے (گردش) میں باؤں (ہواؤں) کے پتے (نشانیاں) ہیں ایک لوگوں کو جو بوجھتے (عقل رکھتے) ہیں۔
.6	یہ باتیں ہیں اللہ کی، ہم سناتے ہیں تجھ کو ٹھیک۔ پھر کون سی بات کو، اللہ اور اس کی باتیں چھوڑ کر مانیں گے؟

خرابی ہے ہر جھوٹے گنہگار کی۔	.7
کہ (جب) سُنے باتیں اللہ کی، اس پاس پڑھی جائیں، پھر ضد کرے غرور سے، جیسے وہ سنی نہیں۔ سو خوشی سنا اس کو ایک دکھ کی مار کی۔	.8
اور جب خبر پائے ہماری باتوں میں کسی چیز کی اس کو ٹھہرا دے ٹھٹھا (مذاق)۔ ایسوں کو ذلت کی مار (عذاب) ہے۔	.9
پرے (سامنے) ان کے دوزخ ہے۔ اور کام نہ آئے گا ان کو جو کمایا تھا کچھ، اور نہ وہ جو پکڑے تھے اللہ کے سِوا رفیق۔ اور ان کو بڑی مار (عذاب) ہے۔	.10
یہ سوجھا دیا (ہدایت ہے)۔ اور جو منکر ہیں اپنے رب کی باتوں سے، ان کو مار (عذاب) ہے ایک بلا کی دکھ والی۔	.11
اللہ وہ ہے جس نے بس میں دیا تمہارے دریا کہ چلیں اس میں جہاز اس کے حکم سے، اور تلاش کرو (معاش) اس کے فضل سے، اور شاید تم حق مانو۔	.12
اور کام لگائے تمہارے جو کچھ ہیں آسمانوں میں اور زمین میں سب، اس کی طرف سے۔ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ایک لوگوں کو جو دھیان (غور و فکر) کرتے ہیں۔	.13
کہہ دے ایمان والوں کو، معاف کریں ان کو جو اُمید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے میں مقرر ہیں)،	.14

	کہ وہ سزا دے ان لوگوں کو، بدلہ اس کا جو کماتے تھے۔
.15	جس نے بھلا کیا تو اپنے واسطے۔ اور جس نے بُرا کیا، تو اپنے حق میں۔ پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے۔
.16	اور ہم نے دی ہے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور پیغمبری اور کھانے کو دیں ستھری چیزیں، اور بزرگی دی ان کو جہان پر۔
.17	اور دیں ان کو کھلی (واضح) باتیں دین کی، پھر پھُوٹ (اختلاف) جو ڈالی تو سمجھ آ چکے پیچھے آپس کی ضد سے۔ تیرا رب چکوتی (فیصلہ) کرے گا ان میں قیامت کے دن، جس بات میں وہ جھگڑتے تھے۔
.18	پھر تجھ کو رکھا ہم نے ایک رستے پر اس کام کے، سو تو اسی پر چل، اور نہ چل چاؤں (خواہشات) پر نادانوں کے۔
.19	وہ کام نہ آئیں گے تیرے اللہ کے سامنے کچھ۔ اور بے انصاف ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور اللہ رفیق ہے ڈر والوں (متقیوں) کا۔
.20	یہ (قرآن) سوجھ (بصیرت) کی باتیں ہیں لوگوں کے واسطے، اور راہ (ہدایت) کی اور مہر (رحمت) ہے ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں۔
.21	کیا خیال رکھتے ہیں جنہوں نے کمائی ہیں برائیاں کہ ہم کر دیں گے ان کو برابر ان کے

جو یقین لائے اور کیئے بھلے کام ایک سا ان کا جینا اور مرنا۔ برے دعوے ہیں جو کرتے ہیں۔	
اور بنائے اللہ نے آسمان اور زمین جیسے چاہیئں، اور تا (کہ) بدلہ پائے ہر کوئی اپنی کمائی کا، اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔	.22
بھلا دیکھ تو! جس نے ٹھہرایا اپنا حاکم اپنی چاؤ (خواہش) کو اور راہ سے کھویا اس کو اللہ نے جانتا بوجھتا، اور مُہر کی اسکے کان پر اور دل پر، اور ڈالی اسکی آنکھ پر اندھیری۔ پھر کون راہ پر لائے اس کو اللہ کے سِوا؟ کیا تم سوچ نہیں کرتے؟	.23
اور کہتے ہیں نہیں یہی ہے ہمارا جینا دنیا کا، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور مرتے ہیں ہم سو زمانے سے اور ان کو کچھ خبر نہیں اس کی۔ نری اٹکلیں (گمان) دوڑاتے ہو۔	.24
اور جب سنایئے ان کو ہماری آیتیں کھلی اور جھگڑا نہیں ان کو مگر یہی کہتے ہیں، لے آؤ (زندہ کرلاؤ) ہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو۔	.25
تو کہہ، اللہ جِلاتا (زندہ کرتا) ہے تم کو، پھر مارے گا تم کو، پھر اکھٹا کرے گا تم کو قیامت کے دن تک، اس میں کچھ شک نہیں، پر بہت لوگ نہیں سمجھتے۔	.26
اور اللہ کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور جس دن اٹھے گی قیامت اُس دن خراب ہوں گے جھوٹے۔	.27

اور تو دیکھے ہر فرقہ زانو پر بیٹھے ہیں، ہر فرقہ بلاتا جاتا ہے اپنے اپنے دفتر (اعمال نامہ) پر۔ آج بدلہ پاؤ گے جیسا تم کرتے تھے۔	.28
یہ ہمارا دفتر (تحریر) ہے، بولتا ہے تمہارے کام ٹھیک۔ ہم لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے۔	.29
سو جو یقین لائے ہیں، اور بھلے کام کیئے، سو ان کو داخل کریگا ان کا رب اپنی مِہر (رحمت) میں۔ یہ جو ہے یہی صریح مراد ملنی۔	.30
اور وہ جو منکر ہوئے، کیا تم کو سنائی نہ جاتی تھیں باتیں میری؟ پھر تم نے غرور کیا، اور ہو رہے تم لوگ گناہگار۔	.31
اور جب کہیئے کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے اور اس گھڑی میں دھوکا نہیں، (تو) تم کہتے ہو، ہم نہیں سمجھتے کیا ہے وہ گھڑی؟ ہم کو آتا ہے تو ایک خیال سا، اور ہم کو یقین نہیں ہوتا۔	.32
اور کھلیں اُن پر برائیاں ان کاموں کی جو کیئے تھے اور اُلٹ پڑی ان پر جس چیز سے ٹھٹھا (مذاق) کرتے تھے۔	.33
اور حکم ہوا، کہ آج ہم تم کو بھلائیں گے، جیسے تم نے بھلا دیا اپنے اس دن کا ملنا، اور گھر تمہارا دوزخ ہے، اور کوئی نہیں تمہارے مددگار۔	.34
یہ تم پر اس واسطے کہ تم نے پکڑا اللہ کی باتوں کو ٹھٹھا (مذاق) اور بہکے دنیا کے جینے پر۔	.35

سو آج نہ ان کو نکالنا ہے وہاں سے اور نہ ان سے چاہیں توبہ۔	
سو اللہ کو ہے سب خوبی، جو رب ہے آسمانوں کا، اور رب ہے زمین کا، رب سارے جہان کا۔	.36
اور اسی کو بڑائی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہی ہے زبردست حکمت والا۔ *********	.37

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com